



سوال

(434) قبر پر زیادہ مٹی ڈالنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر پر زیادہ مٹی (بوجہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان قبروں کو اونچا نہ کرو) (مضموم) نہ ڈالی جائے۔ اور شدید بارش سے پانی کے بہاؤ میں پانی قبر کے اندر چلا جائے اور قبر بیٹھ جائے اتنی کہ مٹی بالکل زمین کے برابر یا ایک فٹ نیچے ہو جائے اور قبر پر جہاں پہلے مٹی کی سطح تھی ایک غلاف سا رہ جائے تو کیا یہ مردہ کے لئے عذاب ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں قبر کا مضموم صرف اس گڑھے کا نہیں جس میں میت کو دفن کر دیا جاتا ہے۔ بلے شمار ایسے لوگ بھی ہیں جو جنگل میں درندوں کی خوراک بن جاتے ہیں یا سمندری گہرائی میں پھیلیوں کی خوراک بنتے ہیں یا ان کے زرات ہوا میں بکھر جاتے ہیں بظاہر ان کے لئے کسی قبر کا سامان نہیں لیکن درحقیقت ان کے لئے بھی حسب اعمال نعمتیں یا عذاب ہے۔ کیوں کہ شریعت میں قبر کا مضموم بر ذخی ساری زندگی کو محیط ہے۔ اس لئے قبر کے ظاہری تغیرات کے بارے میں مت سوچیں۔ جمیع معاملات اللہ کے سپرد کریں۔ اور عاجزی و انکساری سے اس کے سامنے ہر وقت جھکے رہنے کا نام ہی عبودیت ہے جو بندہ سے مطلوب ہے لہذا قبر کے بیٹھنے یا نہ بیٹھنے سے میت کی اصل کیفیت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر کوئی نیک ہے تو ہر حالت میں اس کی نیکی اس کے ساتھ ہے۔ اور اگر کوئی بُرا ہے تو اس کی بُرائی بھی اس سے جدا نہیں ہوتی۔ اللہ عزوجل ہم سب کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے آمین!

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شناسیہ مدنیہ

ج 1 ص 733

محدث فتویٰ